8798 ـ کیا غیرمسلم کے قریب ہونے کے لیےکھانے کی دعوت قبول کرنا جائز ہے

سوال

اسلام کی دعوت تبلیغ کے لیے سب سے پہلےتو کفارسے شخصی تعلقات کا ہونا ضروری ہے تا کہ اجنبیت کا احساس ختم ہو اوردعوت وتبلیغ کی تمہیدقائم ہوسکے ، توکیا اگرمجھے کوئ کافر حرام اشیاء کے علاوہ کھانے یا پینے کی دعوت دیتاہے مثلا :
پنیر ، مچھلی ، چائے وغیرہ توکیا میرے لیے اس دعوت کوقبول کرنا اورکھانا جائز ہے ؟
اگرچہ یہاں پراحتمال ہے کہ انہیں برتنوں میں پہلے خنزیر کھایا اورشراب نوشی کی گئ ہولیکن بعد میں انہیں صابون سے دھویا گیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

الحمدلله

لوگوں کے مابین تعلقات کی کئ انواع واقسام ہیں ، تواگر مسلمان کی جانب سے کافر کے ساتھ اخوت وبھائ چارہ اور محبت کے تعلقات ہوں تویہ حرام ہیں ایسے تعلقات رکھنا صحیح نہیں بلکہ بعض اوقات تویہ کفر تک جا پہنچتے ہیں
اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

{ اللہ تعالی پراورقیامت کے دن پرایمان رکھنے والوں کوآپ اللہ تعالی اوراس کےرسول کی مخالفت کرنے والوں سے محبت رکھتے ہوۓ ہرگزنہیں پائیں گے اگرچہ وہ ان کے باپ یا ان کے بیٹے یا ان کے بھائ یا ان کے کنبہ وخاندان کے عزیز ہی کیوں نہ ہوں

یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں میں اللہ تعالی نے ایمان لکھ دیا ہے ، اورجن کی تائید اپنی روح سے کی ہے ، اورجنہیں ان جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے سے نہریں بہہ رہی ہیں ، جہاں یہ ہمیشہ رہیں گے ، اللہ تعالی ان اوریہ اللہ تعالی سے راضي و خوش ہیں یہ خدائ لشکر ہے آگاہ رہو بلاشبہ اللہ تعالی کے گروہ والےہی کامیاب ہیں }
المجادلۃ (22) ۔

اس بارہ میں اوربھی بہت سی آیات واحادیث ہیں ۔

اوراگر ان کے تعلقات کا تعلق صرف حلال اشیاء کی خریدوفروخت اور حلال کھانے کی دعوت اورمباح اشیاءکے تحفے

اورھدیے وغیرہ قبول کرنے تک محدود ہوں اوران کا مسلمان پرکسی قسم کی اثربھی نہ پڑے توپھر اس میں کوئ حرج نہیں اوریہ مباح ہیں ۔

اورکافرکی طرف پیش کیے گئے حلال کھانے پینے کوتناول کرنا جائز ہے اگرچہ وہ ایسے برتنوں میں ہی پیش کیے جائيں جوپہلے شراب نوشی اورخنزیر کا گوشت کھایا گیا ہو اوراسے اچھی طرح دھوکراس نجاست اورحرام چیزکو زائل کردیا گیا ہو ۔

اورجب یہ دعوت قبول کرنا اس کی دعوت میں ممدو معاون ثابت ہوں تویہ قبول کرنے کے زیادہ لائق ہے اوراس سے اجرو ثواب بھی حاصل ہوگا ۔ .